P R NO 47/2025

وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ، اسلام آباد

Press Release

وفاقی محتسب کی کارکردگی کی بین الاقوامی سطح پر پذیرائی ہو رہی ہے۔اعجاز احمد قریشی

رواں سال کے دوران شکایات کی تعداد اڑھائی لاکھ سے بڑھ جانے کی توقع ہے۔وفاقی محتسب

ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن کی 30ویں سالگرہ اگلے برس ہانگ کانگ میں منائی جائے گی

محتسب کے اداروں کے درمیان بہترین تجربات اور طریق کار کے تبادلے کی ضرورت ہے

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی چین میں اے او اے کے اجلاس میں شرکت کے بعد میڈیا سے غیر رسمی گفتگو

اسلام آباد( ) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے کہا ہے کہ پاکستان کے وفاقی محتسب کو دنیا بھر کے محتسبین میں بہت پذیرائی حاصل ہو رہی ہے۔حال ہی میں مجھے چین کے شہر نانجنگ میں ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے 26ویں سالانہ اجلاس اور اس کی جنرل اسمبلی کے 18ویں اجلاس کی صدارت کا اعزاز حاصل ہوا،ان اجلاسوں کے دوران وہاں انتہائی مفید اور نتیجہ خیز سیشن ہوئے،جن میں AOA کے اہداف اور مقاصد کے ساتھ ساتھ مستقبل کے چیلنجوں کے حوالے سے اب تک کی پیشرفت پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔اجلاس کے دوران AOA کی سال بھر کی سرگرمیوں کا بھی جائزہ لیا گیا۔واضح رہے کہ 23-2022ء میں اے او اے کی 148 سرگرمیاں (Activities) ہوئی تھیں جو سال 2024-2025 میں بڑھ کر 347 ہو گئیں۔اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ 2026ء میں 30 سال مکمل ہونے پر AOA کی 30ویں سالگرہ ہانگ کانگ میں بھرپور طریقے سے منائی جائے گی۔جنرل اسمبلی کے اجلاس کے بعد ''عوام الناس کی سہولت کے لئے محتسب کے اداروں کا کردار'' کے موضوع پر ایک بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد بھی کیا گیا جس میں ایشیائی خطے اور اس سے باہر کے وفود کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔مجھے اس کانفرنس کی صدارت کا بھی موقع ملا۔انہوں نے وفاقی محتسب کے بین الاقوامی کردار کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن (اے او اے) کے صدر کی حیثیت سے وہ محتسب کے تصور کو ایشیاء اور دنیا بھر میں عام کرنے کے لئے کوشاں ہیں۔انہوں نے بتایا کہ ایشین امبڈسمین ایسوسی ایشن (اے او اے) 47 رکنی غیر سیاسی، جمہوری اور پیشہ وارانہ مضبوط تنظیم ہے جو دنیا کی تقریباً دو تہائی آبادی کی نمائندگی کرتی ہے۔اے او اے کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں پاکستان کے علاوہ آذربائیجان، چین، ہانگ کانگ، ایران، جاپان، کوریا، تاترستان اور ترکی کے محتسب کے اداروں کے سربراہان شامل ہیں۔1996ء میں اے او اے کے قیام میں پاکستان اور چین نے بنیادی کردار ادا کیا تھا۔دونوں نے ہم خیال ممالک کے ساتھ مل کر اس کی بنیاد رکھی تھی۔آپ جانتے ہیں کہ پاکستان اور چین ایک دوسرے کے انتہائی قریبی دوست ہیں جو ہر بین الاقوامی فورم پر ہم آواز ہوتے ہیں۔AOA کے فورم پر بھی پاکستان اور چین کا تعاون مثالی ہے جس کی وجہ سے اے او اے کا ادارہ اب مضبوط بنیادوں پر استوار ہو چکا ہے۔پاکستان، اے او اے کے بانی رکن کے طور پر اس باوقار تنظیم میں ممتاز حیثیت کا حامل ہے۔AOA کے قیام کے بعد سے اب تک اس کی صدارت زیادہ تر پاکستان کے پاس ہی رہی ہے۔انہوں نے وفاقی محتسب کی کارکردگی کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ اب تک سال 2024ء ایک اہم سال تھا، کیونکہ اس سال دو لاکھ 26 ہزار 371 شکایات میں سے 223,171 شکایات کے فیصلے کئے گئے۔توقع ہے کہ اس سال یہ تعداد اڑھائی لاکھ سے بڑھ جائے گی کیونکہ 15 ستمبر 2025ء تک رواں سال کے دوران شکایات کی تعداد 180,000 سے تجاوز کر چکی ہے جب کہ 176,828 شکایات کے فیصلے کئے جا چکے ہیں۔انہوں نے سمندر پار پاکستانیوں کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ سال 2025ء کے دوران بیرون ملک پاکستانیوں کی شکایات اور پاکستان کے بین الاقوامی ہوائی اڈوں پر قائم کردہ یکجا سہولیاتی ڈیسکوں کے ذریعے 90 ہزار سے زائد شکایت کنندگان کو سہولیات فراہم کی جا چکی ہیں۔وفاقی محتسب نے بتایا کہ بچوں کے مسائل کے حل

شکایات کے ازالے کے لئے ایک ہمہ وقتی ''شکایات کمشنر برائے اطفال'' کام کررہا ہے جس کا دفتر بھی اسی بلڈنگ میں موجود ہے۔اس سال اب تک بچوں کی 450شکایات موصول ہوچکی ہیں۔

وفاقی محتسب نے ان خیالات کا اظہار گزشتہ روز وفاقی محتسب سیکرٹیریٹ میں میڈیا کے نمائندوں کے ساتھ ایک ملاقات کے دوران کیا۔انہوں نے کہا کہ رواں سال کے دوران عوام الناس کو ان کے گھر کی دہلیز پر انصاف فراہم کرنے کے لئے ملک بھر میں 112 کھلی کچہریاں منعقد کی گئیں۔اوسی آر پروگرام کے تحت 172 دوروں کے دوران ہزاروں شکایات نمٹائی گئیں، جب کہ سرکاری اداروں کے نظام کی اصلاح اور خدمات کو بہتر بنانے کے لئے وفاقی محتسب کی معائنہ ٹیموں نے سرکاری محکموں کے 24دورے کئے۔مظفرآباد، آزاد جموں وکشمیر، گلگت بلتستان، خاران، وانا، صدہ، ڈیرہ غازی خان، سوات، میر پور خاص اور ڈیرہ اسماعیل خان سمیت 25علاقائی دفاتر کام کررہے ہیں۔اب یہ ادارہ اب ملک بھر کے 26شہروں میں موجود ہے۔وفاقی محتسب کے اہم اقدامات میں شکایات کے اندراج اور زوم لنک نیز وٹس ایپ کے ذریعے سماعت میں شمولیت کے لئے انفارمیشن ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کا استعمال بھی شامل ہے۔وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے مزید کہا کہ یہ ادارہ حقیقی معنوں میں غریب آدمی کی عدالت ہے جو بڑی تعداد میں شکایت کنندگان کو ان کے گھر کی دہلیز پر انصاف فراہم کررہا ہے۔

18/09/2025

(خالد سیال)

کنسلٹنٹ (میڈیا)

0333-5333266

18 ستمبر 2025ء